سوال

(129) شہداء کے احترام میں خاموش کھڑے ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شہداء کیلیئے ایک منٹ کھڑا ہونا جائز ہے ؟ کیونکہ جب کوئی خاص تقریب شروع ہوتی ہے تو لوگ شہیدوں کی روحوں کے احترام میں یا اظہار افسوس کیلیئے ایک منٹ خاموش کھڑے ہوتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شہداء یا سرداروں کے احترام میں یا ان کی ارواح کی عزت کرتے ہوئے یا ان پر اظہار افسوس کیلیئے تھوڑی دیر خاموش کھڑا ہونا برابر ہے کیونکہ یہ ان بدعتوں میں شامل ہے جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم اوصحابہ کرام j کے زمانے میں موجود نہیں تھیں اور یہ توحید کے آداب اور اللہ تعالیٰ کی خالص تعظیم کے منافی ہے بلکہ دین سے ناواقف بعض مسلمانوں نے اس بدعت کو جاری کرنے والے کافروں کی پیروی میں اوران کےاپنے زندہ اور مردہ مسرداروں کے بارے میں غلو پر مبنی بری رسموں کی پیروی میں اختیار کرلیا ہے۔ حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیر مسلموں سے مشابہت اختیار کرنے سے منع کیا ہے۔

اسلام میں فوت ہونے والوں کے جو حقوق معروف ہیں، وہ یہ ہیں کہ فوت ہونے والے مسلمانوں کےلئے دعا کی جائے، ان کی طرف سے صدقہ کیا جائے، ان کی خوبیان بیان کی جائیں، ان کی خامیوں کے بارے میں خاموشی اختیار کیا جائے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے آداب ہیں جو اسلام نے بیان کئے ہیں اور مسلمانوں کواپنے زندہ اور مردہ بھائیوں کے ان حقوق کی پاسداری کی ترغیب دلائی ہے۔ ان آداب میں کسی سر دار یا شہید کےلئے خاموش کھڑا ہونا شامل نہیں۔ بلکہ یہ اسلام کے اصولوں کے منافی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۸۸۹)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ